نفاس کا خون آٹھویں دن بند ہونے کی صورت میں نماز و ازدواجی تعلقات کا حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1562

تاریخ اجراء: 08 رمضان المبارک 1445ھ/19 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچہ کی پیدائش کے بعد آٹھویں دن خون آنا بند ہو گیا، تو نماز، روزہ اور شوہر کے ازدواجی حقوق کی ادائیگی کے متعلق کیا احکامات ہوں گے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ اگر کسی عورت کو بچہ پیدا ہونے پر خون بالکل نہ آیا تب بھی صحیح یہ ہے کہ اس عورت پر غسل واجب ہے اور نماز و روزہ بھی لازم ہیں اور خون آنے کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے یعنی اگر چالیس دن کے بعد بھی بند نہ ہو تو مرض ہے۔ جس عورت کو ایسا معاملہ پیش آئے وہ چالیس دن پورے ہوتے ہی غسل کر کے نماز و روزہ شروع کر دے۔

اگر چالیس دن سے پہلے بند ہو جائے خواہ ولادت کے بعد ایک منٹ ہی میں بند ہو جائے، بہر حال جس وقت بند ہو غسل کر لے اور نماز و روزہ شروع کر دے۔

<u>ہمبستری سے متعلق حکم</u>: جب نفاس اپنی انتہائی مدت یعنی چالیس دن پر ختم ہو تو پاک ہوتے ہی اس سے صحبت جائز ہے، اگرچہ اب تک غسل نہ کیا ہو مگر مستحب یہ ہے کہ نہانے کے بعد کرے۔

جب نفاس اپنی انتہائی مدت یعنی چالیس دن سے پہلے بند ہو جائے اور (1) یہ پہلی ولادت ہو (2) یا اس سے پہلے بھی ولادت ہو چکی ہو تو عادت کے دن پورے ہو گئے یعنی جتنے دن پچھلی بار خون آیا تھا اب کی بار اتنے ہی دن میں یا اس سے زیادہ ایام میں خون بند ہوا تو (اس صورت میں خون رکتے ہی عورت حیض و نفاس سے پاک شمار نہیں ہوتی اس لئے رکنے

کے فوراًبعد صحبت کرنا حلال نہیں ہوتا بلکہ) ایسی صورت میں صحبت حلال ہونے کے لئے درج ذیل دو باتوں میں سے کسی ایک بات کا ہونا ضروری ہے:

◆ یا تو عورت غسل کرلے اور اگر بیماری یا پانی نہ ہونے کی وجہ سے غسل ممکن نہیں تو تیمم کرکے نماز پڑھ لے۔ (تیمم کی صورت میں نماز پڑھنا بھی ضروری ہے، خالی تیمم کرلینے سے نہ عورت پاک ہوگی اور نہ صحبت حلال ہوگی)

◆ اگر عورت غسل نہ کرے تو اتنا ہو کہ اس پر کسی فرض نماز کا وقت گزر جائے جس میں کم از کم اس نے اتنا وقت پایا ہو کہ جس میں نہا کر سر سے پاؤں تک چادر اوڑھ کر اللہ اکبر کہہ سکتی تھی یعنی اگر ایسا ہوگیا تو اس کے بعد طہارت کے بغیر بھی شوہر صحبت کرسکتا ہے اور اگر جب خون رکا تب نماز کا وقت اتنا نہیں تھا کہ غسل کرکے اللہ اکبر کہہ سکے بلکہ کم تھا تو ایسی صورت میں جب اگلی نماز کا وقت ختم ہوجائے یا غسل کرلے تو اس کے بعد شوہر صحبت کرسکتا ہے۔

(3) اگر عادت کے دن پورے نہیں ہوئے یعنی پچھلی بار جتنے دن نفاس کا خون آیا تھا اس بار اس سے پہلے خون رک گیا تو جب تک اتنے دن نہیں گزر جاتے جتنے دن پچھلی مرتبہ خون آیا تھا اس وقت تک صحبت جائز نہیں اگرچہ غسل کرلے مثلاً پچھلی بار 7 دن خون آیا تھا اور اس بار 5 دن آکر رک گیا تو پانچ سے لے کر سات دن کے درمیان اگرچہ یہ عورت نمازیں پڑھے گی لیکن اس دوران صحبت جائز نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net